IFAD
Investing in rural pec

THARDEEP RURAL DEVELOPMENT PROGRAMME
TRDP

موسمیاتی تبدیلی ، قدرتی آفات سے بچائو، موسمیاتی تبدیلی سے محفوظ زراعت اور جانوروں کی انتظامکاری

موسمیاتی تبدیلی سے محفوظ زراعت

- موسمیاتی تبدیلی زراعت ، خوراک کی حفاظت اور اس میں موجود لاکھوں افراد کی روزی روٹی کے لئے ایک بہت بڑا خطرہ بن کر ابھری ہے۔
- کئی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ زراعت کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوسکتا ہے لیکن اگر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے موثر طریقے سے نمٹا جا ئے۔
- درجہ حرارت میں اضافے ، بارش کے نمونوں میں تبدیلی اور انتہائی سرد و گرم آب و ہوا کے واقعات کی وجہ سے سیلاب اور خشک سالی ، پچھلی دہائیوں سے بڑی ہیں۔
- مختلف علاقوں میں اناج کی فصل کی پیداوار پر ،فصلوں کی آب و ہوا میں تبدیلی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ چاول کے لئے پیداوار میں خسارہ ۳۵ فیصد تک، گندم میں ۲۰ فیصد، جوار میں ے ۵ فیصد، گندم میں ۲۰ فیصد، مکئی ۶۰ فیصد ہوا ہے۔
- جس کا سبب ، فصلوں کی کاشت اور اس سے وابستہ زراعت میں تبدیلی ، بیجوں اور دوسری اشیا استعمال کی استعداد کار میں کمی ، کیڑوں اور بیماریوں کا پھیلاؤ، موسمی تبدیلی اس کی کچھ بڑی وجوہات ہیں۔
- پاکستان میں زراعت طویل مدتی اور قلیل مدتی آب و ہوا کی دونوں متغیرات سے نمایاں طور پر متاثر ہے۔
- عالمی آب و ہوا کے خطرے سے متعلق انڈیکس میں پاکستان کو دنیا کے ساتویں نمبر پر ماحولیاتی کمزور ممالک میں شامل کیا جاتا ہے۔

IFAD
Investing in rural people
TRDP

- مون سون میں تبدیلیوں اور درجہ حرارت میں اضافے سے زراعت کے لئے کافی چیلنجز آنے کا امکان ہے۔
- درجہ حرارت میں اضافے سے فصلوں کے پیداوار کے عمل میں تیزی آسکتی ہے اور بوائی اور کٹائی کے درمیان وقت کو کم کیا جاسکتا ہے اور بالآخر فصل کی پیداوار متاثر ہو سکتی ہے۔
- موسمیاتی تبدیلی کے مطابق مستقبل میں خشک سالی کی توقع زیادہ ہے۔
- موسم سرما میں اضافہ پیداوار کو نمایاں طور پر متاثر کرے گا ، جبکہ بارش میں بھی اضافہ ہوگا۔
- گرمی کا موسم پاکستان کے مختلف علاقوں میں سیلاب کا سبب بن سکتا ہے۔
- اس کا فصلوں پر بھی کافی اثر پڑے گا۔

IFAD
Investing in rural people

TRDP

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات

- آبادی کے لحاظ سے سندھ پاکستان کا دوسرا سب سے بڑا صوبہ ہے اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا شکار ہے جہاں 50 فیصد سے زیادہ آبادی دائمی غربت کی سطح پر زندگی گذار رہی ہے اور ان کی زندگی معاشرتی اور معاشی خطرہ سے دوچار ہے اور ان کو ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے پیدا ہونے والے خطرہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- تاریخی حقائق وقت کے ساتھ ساتھ اس بات کا انکشاف کرتے ہیں پاکستان کے صوبہ سندھ میں درجہ حرارت میں اضافہ ، خشک سالی اور سیلاب میں اضافہ ہوا ہے۔
- صرف انسان ہی نہیں جانوروں ، درختوں ، قدرتی ماحولیاتی نظام اور فصلوں کو بھی شدید نقصان ہوا ہے۔
- اس طرح پنجاب کے عمومی طور سارے علاقے اور شمالی پنجاب یا ساؤتھ پنجاب کے علاقوں میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات بڑے پیمانے پے دیکھے جا رہے ہیں۔
- اس کا سب سے بڑا اثر زراعت کے شعبے میں ہوا ہے کیوں کہ ہمارے ملک کی معیشت کا انحصار اور خوراک کا مکمل انحصار زراعت کے شعبے پر ہی ہے

IFAD
Investing in rural people

TRDP

موسمیاتی تبدیلی کے بڑے اثرات دیکھنے کو مل رہے ہیں ، جو مندرج ذیل درج ہیں

- شدید سیلاب اور بارش
- سمندری پانی کا اوپر آنا
- پانی کے ذخیرہ میں کمی اور نمکینی
- زمینی پانی کی قلت اور سطح میں کمی
- زلزلے
- زیر زمین پانی کی کمی اور معیار کی خرابی
- جنگلات کی کٹائی اور جنگلات میں کمی
- مٹی کی زرخیزی اور نامیاتی مادے میں کمی
- فصلوں کے کیڑوں کے دباؤ اور کیڑے مار دوا کے استعمال میں اضافہ
- جانوروں کے چراہگاہ وں میں کمی اس وجہ سے دیہی علاقوں میں دودھ ، مکھن اور گوشت میں کمی واقع ہوئی ہے
- موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات دیہی خاندانوں میں دیہی غربت اور غذائی قلت میں اضافے کا باعث ہیں
- جس کی وجہ سے کاشتکاری خاندانوں کے کام کرنے کی استعداد میں کمی واقع ہوئی ہے اور گھریلو اخراجات میں اضافہ ہوا ہے

IFAD
Investing in rural people

TRDP

موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے محفوظ زراعت کو اپناتے ہوئے زراعت سے بہتر پیداوار لی جا سکتی ہے

- آب و ہوا کے ساتھ زراعت اور زرعی نظام کو تبدیل کرکے اور ان کی بحالی کے لئے کوشش کرنا ہوگی۔
- ایک بدلتے ہوئے ماحول کے تحت ترقی اور خوراک کی حفاظت کو ممکن بنانا ہی محفوظ زراعت کہی جاتی ہے ۔

مندرجہ ذیل دیئے گئے اقدامات سے محفوظ زراعت کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

زرعی کام کا طریقہ کار	ماحول کے مطابق ڈھالنا	خطرات کو کم کرنے کی حکمت عملی	پیداوار کو بڑھانے کے اقدام	افراد و شعبوں کی ذمہ داریاں
بیج کے غلط اور غیر معقول استعمال روکنا	▪ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے محفوظ ، منتخب شدہ بیج کا استعمال کرنا چاہیئے۔ ▪ اس بیج کے استعمال کو یقینی بنانے کیلئے قوانین بنانے چاہئیں۔ ▪ ایسے سیڈ بینک کا قیام جس سے موسمیاتی اثرات سے محفوظ بیج کا ملنا یقینی ہو ۔	▪ مختلف فصلوں کیلئے زونس بنانا تاکہ اس کی کاشت صرف وہاں تک محدود ہو۔ ▪ بیج کی ضرورت کا تخمینہ لگانا۔	▪ بہتر پیداوار دینے والے بیج کے متعلق تحقیقات کو یقینی بنانا۔ ▪ عوام میں اس بیج کے متعلق آگاہی پروگرام منعقد کرنا ۔ ▪ زمین کی تیاری اور پانی کے مناسب استعمال کا بندوبست کرنا۔	▪ کسان ▪ زرعی تحقیق کے ادارے ▪ ایگریکلچر ایکسٹینشن اور وزارت موسمیاتی تبدیلی
کھادوں کا بے دریغ استعمال روکنا	• جانوروں کی کھاد استعال کرنا • ای ایم ٹیکنالاجی کا استعال • مناسب کھاد کا استعال کرنا	• آرگنک فارمنگ کا استعمال • آرگینک مارکیٹ کا قیام • زہریلی کھاد اور اسپرے پر قوانین بنانا اور اس پر عمل کرنا	ایسی کیمیکل کا کم سے کم استعال جس سے گرین گیس یا امیشنس یا موسمیاتی تبدیلی کو بڑھاوا ملے۔	• کسان • منسٹری • پرائیویٹ سیکٹر

مٹی اور غذائی اجزا کا بہتر نہ ہونا	زمین کی ٹیسٹنگ خراب زمین کی زرخیزی کو دوبارہ قابل کاشت بنانا	قدرتی علاج کے طریقے کو فروغ دینا سفارشات کے مطابق اور فصلوں کی بوائی کی مناسبت کے مطابق زمین تیار کرنا	مٹی کے نمونے لینا زمین کی ٹیسٹ لینا زمین کی بحالی پر کام کرنا صرف سفارش کردہ کھاد کا استعمال کرنا	کسان ٹیسٹنگ لیبارٹریز ایگریکلچر ایکسٹینشن ایگریکلچر ریسرچ کاؤنسل
زمین کی تیاری	ڈیمو اور نمائشوں کے ذریعہ لیزر لگانے والی تکنیک کی توسیع مٹی کی ساخت کے مطابق کھیتی باڑی سفارشات کے مطابق تمام مطلوبہ زرعی طریقوں پر عمل کرنا	زمین کی تیاری لینڈ لیولر کے ذریعے کرنا چھینی اور روٹاویٹر کی دستیابی زمین کی ٹیسٹنگ کے اصول کے مطابق زمین تیار کرنا مٹی کی بحالی یا زرخیزی کے پروگرام کی ابتدا	آگاہی پیدا کرنا زمین کو نرم کرنا زمین کو لیول کرنا	کسان ایگریکلچر ایکسٹینشن

فصل کی بوائی اور کٹائی کے وقت کا تعین کرنا	بیج لگانا فصل کو روٹیشن بیس پر لگانا ایک سے زائد فصل لگانا زمین کو وقفہ دینا فصل کی بوائی کا وقت موسمایتی تبدیلی کی اثرات کو ذہن میں رکھ کر کرنا	بوائی کے نئے طریقوں کا تعارف۔ ہینڈ پلانٹر اور بیج پلانٹر کا ستعمال ایریگیشن شیڈیول موسم کے متعلق جاننا	نئی ٹیکنالاجی کا تعارف کسان کے ساتھ کروانا موسم کی جانکاری دینے والے اداروں سے کسانوں کا رابطہ	کسان ریسرچ کے ادارے زراعت کے ضلعی دفاتر
زرعی پانی کی فراہمی	بیج لگانا ڈرپ ایریگیشن کھالوں کی صفائی کرنا فصل کو پانی دینے کے لئے لائین طریقہ کار استعمال کرنا لیزر لیولنگ	پانی کے ذخائر میں اضافہ کرنے اور پانی کے ضیاع کو روکنا اعلی درجے کی پانی کی بچت ٹیکنالوجیز کا استعمال	پانی کے مناسب استعمال کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا خشک سالی میں ہونے والے بیجوں کے بارے میں جانکاری پانی کی بچت والے طریقوں کے بارے میں آگاہی دینا	کسان محکمہ انہار
موسم کے مطابق کاشت کرنا	ضلعی، صوبائی اور قومی اداروں کے درمیان ہم آہنگی سے کام کرنا	موسم کے بارے میں معلومات کا صحیح اندازہ لگانے اور اس معلومات کو کسانوں تک پہچانے کا بندوبست کرنا	کسانوں کی تنظیمیں اور سماجی تنظیمیں مل کر ان اداروں کے ساتھ کام کر سکتی ہیں	کسان این جی اوز حکومتی ادارے

انٹیگریٹیڈ پیسٹ مینجمینٹ	موسمیاتی ماحول کی مطابقت رکھنے والے طریقہ کار کے تحت کاشت کرنا فزیکل بائولوجیکل مکینیکل کلچرل	انٹیگریٹیڈ پیسٹ مینیجمینٹ کے طریقہ کار کو سمجھنا	فائدیمند کیڑوں کا استعمال کیڑوں کو روکنے کے لئے قدرتی طریقہ کار کا استعمال جڑی بوٹیوں کے ذریعے کنٹرول کریں	کسان ایگریلکچر ڈپارٹمنٹ
کٹائی کا انتظام	پیداوار اور معیار کو برقرار رکھنا ضیاع کو کم کریں مناسب اسٹوریج اشیا کی مناسب مارکیٹنگ	جدید دور کے مطابق کٹائی اور اسٹوریج ذخیرہ اناج مارکیٹنگ اور کوالٹی انشورنس	کٹائی کے وقت کے بارے میں معلومات دینا مناسب کٹائی کی تکنیک کے ذریعے معاشی نقصان کم کرنا سیڈ بینکنگ کے لئے اسٹوریج کرنا	• کسان • ایگریکلچر ایکسٹینشن • محکمہ زراعت

زمین کی تیاری، بیج، کھاد اور فصلوں کے چکر کی اہمیت اور افادیت

سیشن کے مقاصد

سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہوسکیں گے کہ :

1. زمین کی تیاری کے مراحل کو سمجھ پائینگے۔
2. بیج کے استعمال اور اس کی اہمیت اور افادیت کو سمجھ پائینگے۔
3. کھاد کی قسمیں اور اس کے استعمال کے متعلق جان پائینگے۔
4. فصلوں کے چکر کے بارے میں معلومات حاصل کر پائینگے

زمین کی تیاری اور فصلوں میں روٹیشنس

✓ : گندم کی زمین سے تیاری سے لیکر کاشت اور کٹائی کے بارے میں وڈیو دکھائیں

✓ https://www.youtube.com/watch?v=goWgIZn41SI

زمین کی تیاری اور فصلوں میں روٹیشنس

- زراعت میں جدت اور نئی تحقیق کے بعد ، تمام فصلوں کے بہتر انتظام کے لئے کاشت کے اہم طریقوں نے بہتری لائی ہے جس سے زراعت میں بہتری آئی ہے۔
- فصل کی بہتر پیداوار، فصلوں کے بہتر انتظام سے حاصل کی جا سکتی ہے ،
- اور اس کے بنیادی اصول سامنے دلئے گئے ہیں:

1) زمین کی تیاری
2) موسم کے مطابق فصل کی کاشت
3) وقت پر فصل کی کاشت
4) تصدیق شدہ بیجوں کا استعمال
5) مٹی کی ٹیسٹ اور اس کے مطابق زمین کی تیاری
6) ایسی کاشت کا طریقہ کار جس کی وجہ سے کم پانی پر فصل تیار ہو
7) پانی کے مناسب استعمال کے طریقے استعمال کرنا
8) فصل کو مناسب کھاد کی فراہمی
9) فصلوں کی بر وقت صفائی
10) مناسب وقت پر کٹائی یا ہارویسٹنگ
11) فصل کی کاشت میں روٹیشن :

فصل کی کاشت میں روٹیشن

- فصل کی کاشت میں روٹیشن ایک ایسا آزمودا ہوا فارمولا ہے جس میں ایک ہی زمین میں مختلف فصل روٹیشن پہ کاشت کیئے جائینگے۔
- اس سے زمین کی زرخیزی بھی رہتی ہے اور گھاس پھوس بھی نہیں پھلتی پھولتی جس سے فصل کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔
- ایک فصل کی کاشت کی وجہ سے زمین کو زرخیز رکھنے کی سبب بننے والے جزیات کم ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے زمین کی زرخیزی میں کمی ہو جاتی ہے۔
- اس کے علاوہ نقصانکار کیڑوں کے رہ جانے سے بھی زمین کو نقصان پہنچتا ہے۔
- اگر روٹیشن کے طریقہ کار کو اپنایا جائے تو اس سے زمین کی صحت بہتر رہتی ہے۔
- مختلف فصلوں کے بعد گھاس کے فصل جیسا کہ جنتر، برسیم، گندم، کپاس، جوار، چاول کاشت کیے جائیں تو زمین کی زرخیزی قائم رہیگی۔

نیچے دے گئے روٹیشن سے زمین کو صحتمند رکھا جا سکتا ہے

تجویز کردہ روٹیشن	فصل
گندم	کپاس
گندم	جوار
برسیم	چاول
گندم	جنتر

ملٹی کراپنگ یا ایک زمین میں ایک سے زائد فصل ساتھ لگانا

- ملٹی کراپنگ کے تحت ایک زمین میں، ایک ہی وقت میں، ایک ہی ریسورسز میں ایک سے زائد فصلیں کاشت کی جا سکتی ہیں۔

- جس سے کھاد، دوا، اور پانی کی کم ضرورت ہوگی۔
- ایک کاشتکار کم خرچ میں زیادہ پیداوار لے سکتا ہے۔
- یہ طریقہ سالوں ، صدیوں سے آزمایا ہوا ہے جسے کاشتکار استعمال کر رہے ہیں۔
- یہ طریقہ خاص طور پر چھوٹے آبادگاروں کے لئے بہت ہی اچھا ہے جن کی زمین کم ہے جس کی وجہ سے ان کے پاس فصلوں کی کاشت کے کم مواقع موجود ہوتے ہیں۔
- ایسے آبادگاروں کے لئے ایک ہی زمین ایک سے زائد فصل کے طریقے سے کم خرچے میں زیادہ آمدن حاصل کی جا سکتی ہے۔
- کپاس کے فصل کی موجودگی کے درمیان نومبر میں گندم کی کاشت کی جا سکتی ہے، اسی طریقے سے سورج مکھی یا سویابین کے ساتھ برسیم یا جانوروں کے لئے چارے کی کوئی فصل کاشت کی جا سکتی ہے۔
- اسی طریقے سے گنے کے فصل میں پیاز، گندم ، ٹماٹر بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔

ان طریقوں سے زمین کی بہتر منصوبہ بندی ہو سکتی ہے

- ایک ہی جیسے فصل جو کہ ایک موسم میں پیدا ہوتے ہیں ، ان کو تھوڑی دیر کے ساتھ کاشت کیا جا سکتا ہے تاکہ اس کا کاشتکار کو فائدہ پہنچ سکے۔
- مثال طور پہ ٹماٹر، پیاز وغیرہ کو تھوڑا آگے یا پیچھے کر کے کاشت کرنا چاہیئے تاکہ اس سے ایک فصل تھوڑا پہلے مارکیٹ میں آ جائے جب کہ دوسرا فصل تھوڑی دیر سے کاشت کیا جائے جو کہ مارکیٹ میں تھوڑی دیر سے پہنچے جس سے ان دونوں کی خرید و فروخت میں کوئی فرق نہیں پڑیگا لیکن اس کے لئے ایک کسان کو نہیں بلکہ حکومتی سطح پہ ایک پالیسی بنانی پڑیگی تاکہ تمام کسان مشترکہ طور پر اس پالیسی پر عمل کریں۔
- جو زمین اپنی زرخیزی خراب کر چکی ہے اس کی زرخیزی بحال کرنے کے لئے کسان کو چاہیے کے وہ زمین ایک مرتبہ اچھے طریقے سے صاف کرکے اس میں مٹر، چنے وغیرہ کی فصل کاشت کرے جب کہ اگر زمین میں سیم اور تھور ہے تو ایسی زمین کی زرخیزی بحال کرنے کے لئے کونوکراپس، یوکیلپس یا گھاس میں کلر گراس یا سوڈان گراس کی فصل کاشت کی جا سکتی ہے جس سے زمین کی زرخیزی بحال ہو جائیگی۔

زمین کی تیاری

- زمین کی زرخیزی ، ساخت اور اس کے اندر موجود اجزا کا پتا لگانے کے لئے اس کا معائنہ کروانا چاہیے تاکہ زمین کے اند ر موجود اجزا اور اس کی زرخیزی کا پتا لگایا جا سکے۔
- اس لئے ضروری ہے کہ کسی قریبی پانی اور مٹی کا معائنہ کرنے والے سینٹر سے رابطہ کیا جائے تاکہ زمین کی زرخیزی کا پتہ لگایا جا سکے ،اور نتائج کو سامنے رکھ کر فصل کی کاشت کی جائے اس کے علاوہ پانی اور کھاد کے بارے میں بھی رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔
- زمین کی تیاری کاشت کیے جانے والے فصل کے مطابق کی جاتی ہے ،اس کے علاوہ فصل کے کھڑے رہنے کا عرصہ کھاد اور بیجوں کو بھی مد نظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔

زمین کی تیاری

- لمبے عرصے تک کھڑے رہنے والے فصل کے لئے سب سے پہلے گہرا ہل دیں ، اس کے بعد آخر میں روٹا ویٹر تاکہ مٹی ہری بھری ہوجائے ۔
- اس کے بعد زمین کی لیول کرکے ڈیڑھ بوری ڈی ای پی ، ڈیڑھ بوری ایس او پی ،پانچ کلو گرام سیور مکس کرکے ایک ایکڑ کو دیں اوپر سے کلٹیویٹر چلا کر کھاد کو زمین میں مکس کرلیں ،
- ایک ایکڑ کو چار کیاریوں میں تقسیم کریں تاکہ پانی دینے میں آسانی ہو اور پوری زمین کو برابر پانی ملے ۔اور اگر کسی ایک حصے میں بیماری لگے تو دوسری تک نا پہنچ سکے۔
- زمین کے معائنے کے علاوہ اچھے بیج کا انتخاب اچھی پیداوار کا حامل ہے اس لئے ہمیشہ زیادہ پیداوار دینے والے بیجوں کا انتخاب کرنا چاہیے ۔

بیج کے انتخاب کے لئے نیچے دی گئی باتوں پر عمل کرنا چاہیے :

- اچھی جنس سے تعلق رکھتا ہو
- زیادہ پیداوار دینے والا ہو
- کم پانی پر ہونے والا ہو
- موسم کی شدت کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

بیج کی پیداواری صلاحیت معلوم کرنے کا طریقہ کار

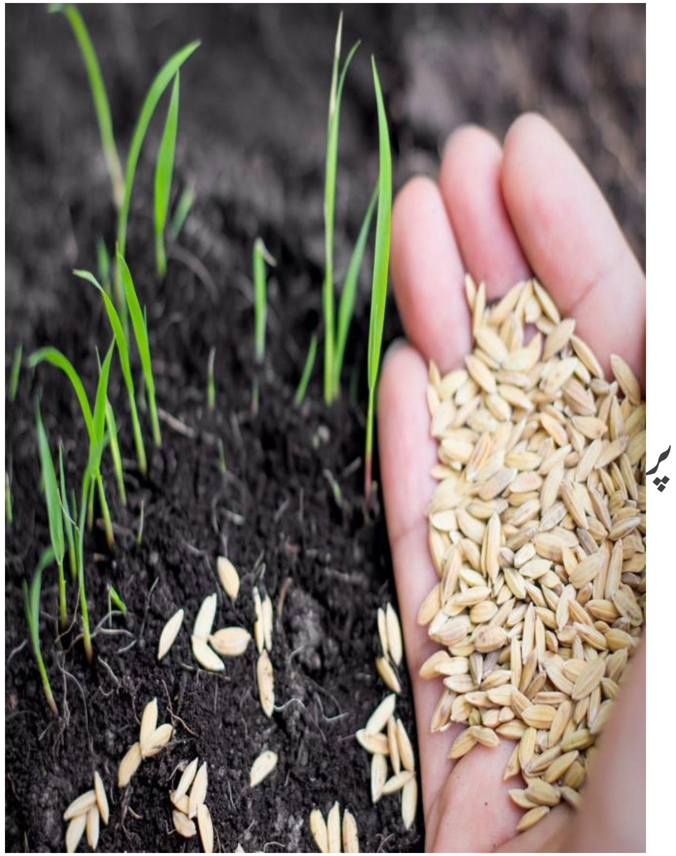

- بیج کے ایک سئو دانوں کو گھیلی بوری کے آدھے حصے پر بکھیر کر آدھے سے ڈھانپ دیں۔ تقریبا دو گھنٹے بعد چیک کریں کہ ان میں سے کتنے دانوں کے انگور نکلے ہیں اور وہی دانے ان کے اگنے کا فیصد ہوگا اگر یہ پچاسی فیصد تک ہو تو وہ اچھا بیج کہلاتا ہے، اگر اس سے کم تناسب ہو تو بیج کا ریشو بڑھادیں یاپھر کسی اچھے بیج کا انتخاب کریں ۔
- **<u>کاشت کا صحیح وقت</u>**
- پوری دنیا میں موسمی تبدیلی آ رہی اس لئے موسمی حالات سے باخبر رہنا ضروری ہے تاکہ فصل وقت پر کاشت کی جا سکے۔
- کھاد کا استعمال اور طریقہ کار (نامیاتی غیر نامیاتی/ کیمیائی اور غیر کیمیائی کھادیں)

اہم کھادوں کی تفصیل اور ان کا استعمال

- ڈی اے پی اور سلفیٹ آف پوٹاش یا میورائٹ پوٹاش زمین کی کیاریوں میں تقسیم کرنے سے پہلے ان دونوں کھادوں کو آپس میں ملاکر ایک ایکڑ میں دیں تاکہ فصل کی جڑوں تک کھاد کا اثر ہو اور فصل کو طاقت ملے۔

نائٹروفاس اور یوریا

- یہ کھاد دینے کے بعد آبپاشی کردیں تاکہ فصل کی جڑوں تک جلدی خوراک پہنچ سکے ۔

گوبر سے کمپوسٹ بنانے کا طریقہ

- گوبر کی کھاد سے کمپوسٹ بنانے کے لئے سوکھے گوبر کو ایک جگہ جمع کرکے اس کے وزن کا تعین کرلیں اس کے بعد ایم لکوڈ ایک لیٹر بحساب دس من گوبر کے اوپر ڈالتے جائیں اور بیلچے کی مدد سے گوبر کو آپس میں ملاتے رہیں ۔
- ای ایم پیسٹ کو گوبر کی کھاد کے اوپر ڈال کر ایک جگہ جمع کرکے سوکھی گھاس ،کیلے کے پتوں سے ڈھانپ کر اوپر پلاسٹک کی شیٹ لگاکر اینٹیں دے دیں تاکہ گیس باہر نہ نکل سکے ۔
- ایک ہفتے بعد مختلف جگہوں سے ہاتھ لگاکر دیکھیں اگر کھاد زیادہ گرم ہو تو اسے کھول کر دوبارہ مکس کرنے کے بعد پھر سے ڈھانپ دیں۔پندرہ بیس دن کے اندر یہ کھاد تیار ہو جائیگی ، اس کو کیاریوں میں ڈال کر فصل اور سبزی وغیرہ کو دی جا سکتی ہے۔

- کمپوسٹ کھاد کے اندر موجود قدرتی اجزا فوری طور پر حل ہو کر پودہ کو طاقت پہنچانے والی حالت میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔
- کمپوسٹ فصل کے لئے بہترین خوراک ہے ، جس میں نائٹروجن،فاسفورس، زنک،بوران ، میگنیشیم، کیلشم، آئرن، کاپر، سلفر،اور دوسری جزیات کی طاقت موجود ہے۔
- عام تازی کھاد میں فصل کو طاقت بخشنے والے جزے موجود نہیں ہوتے ، جب کہ کمپوسٹ کے استعمال کی صورت میں پودہ جلدی بڑھوتری حاصل کر سکتا ہے۔
- عام کھاد میں جڑی بوٹیوں کے بیج ہوتے ہیں جو کہ بعد میں خودرو گھاس کو بڑھانے کا سبب بنتے ہیں۔
- عام کھاد میں مختلف بیماریوں خاص طور پر فنگس کے جزے موجود ہوتے ہیں جو کہ بعد میں فصل میں بیماریاں پھیلانے کا سبب بنتے ہیں ۔

گھریلو سطح پہ سبزیوں کی کاشت

گھریلو سطح پہ سبزیوں کی کاشت

اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- کمیونٹی کی سطح پہ سبزیوں کی کاشت کے فوائد کے بارے میں جان سکیں گے
- مختلف سبزیاں اگانے کے بارے میں جان سکیں گے
- سبزیوں کے لئے زمین تیار کرنے کے بارے میں جان سکیں گے
- کھاد کے استعمال کے بارے میں جان سکیں گے

سبزیوں کا استعمال

سبزیاں استعمال کرنے والے کو مندرجہ ذیل چیزیں حاصل ہوتی ہیں جس سے وہ صحتیاب ہوتے ہیں :

1) کلوریز
2) پروٹین
3) منرلز
4) وٹامن اے بی سی ڈی
5) فائبر
6) متوازن خوراک
7) بہتر صحت

آج کے زمانے میں یہ اشد ضروری ہے کہ ہم سبزیوں کی پیدوار اور استعمال میں اضافہ کریں تاکہ اس سے ہمارے شہری اپنی صحت کو بہتر بنا سکیں اور وطن عزیز کی ترقی ہو۔

ضروری آلات

1۔درانتی گھاس کی کٹائی کے لئے

2۔ کھرپہ گوڈی اور زمین کو بھربھرا کرنے کے لئے

3۔ریک گھاس جمع کرنے اور زمین ہموار کرنے کے لئے

4۔کسی زمین کی پٹڑیاں اوروٹیں بنانے کے لئے

5۔کدال سخت زمین کی کھدائی کے لئے

6۔فوارہ زمین کو پانی دینے کے لئے

✓ ہمارے ملک میں سبزیوں کے دو اقسام ہوتے ہیں :گرمی کے موسم میں اگنے والی سبزیاں اور سردی کے موسم میں اگنے والی سبزیاں۔

گرمی کی سبزیوں میں ٹماٹر، شملہ مرچ، بینگن، کدو، تربوز، آلو، بھنڈی، توری اور ادرک وغیرہ شامل ہیں۔

یہ ساری سبزیاں عام طور پر فروری میں اگائی جاتی ہیں اور ستمبر تک ان کی پیداوار اور کھپت جاری رہتی ہے۔

سبزیوں کو جانوروں اور پرندوں سے بچانے کے لئے سبزیوں کے ارد گرد باڑ لگانے چاہئیں۔

سبزیوں کے لئ ایک ہی جگہ مختص کرنی چاہیے تاکہ انہیں کیڑوں مکوڑوں اور بیماریوں سے بچایا جا سکے جیسا کہ کدو ،توری،آلو ،ٹماٹر ،مرچ ۔یہ سب ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔

سبزیاں اگانے سے پہلے مکمل منصوبہ بندی کریں زمین کا انتخاب باغیچے کی تیاری وغیرہ کریں۔

موسم سرما کی سبزیاں:

موسم سرما کی سبزیاں ستمبر اکتوبر میں اگائے جاتی ہیں اور فروری مارچ تک پھل دیتی رہتی ہیں

موسم سرما کی سبزیون مین پھول گوبی ، بند گوبی ،آلو ،پیاز ، سلاد کے پتے ،مولی، شلجم ،مٹر ،گاجر ،میتھی ،پالک ،سرسوں ،دھنیاں ، لہسن اور چقندر شامل ہیں

درجہ بندی اور کاشت

اگانے کے تین بنیادی طریقے

1-بیج سے اگنے والی سبزیاں

- سردیوں کی سبزیوں میں مولی، شلجم ،گاجر ،پالک ،دھنیا، میتھی
- گرمیوں کی سبزیاں بھنڈی ،کریلا ،کھیرا ،تربوز اور خربوز وغیرہ بیج کے ذریعہ اگائے جاتے ہیں

2-پنیری سے اگنے والی سبزیاں

- ٹماٹر ،مرچیں ،شملا مرچ اور بیگن
- گرمیوں میں پھول گوبی ،بند گوبی، بروکلی ،پیاز ،اور سلاد
- سردیوں میں پنیری سے اگنے والی سبزیاں ہیں

اس کے علاوہ شعبہ سبزیات قومی زرعی تحقیقاتی مرکز اسلا آباد کی تازہ تحقیق کے مطابق گرمی کی موسم کی بیلوں والی سبزیاں۔
مثال کے طور پہ کھیرا ،تل ،کدو وغیرہ کی پنیری پلاسٹک کی تھیلیوں میں اگائی جاتی ہیں جس سے پیداوار میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا ہے

نباتاتی حصوں سے اگنے والی سبزیاں

اروی،آلو ،لہسن،ہلدی،ادرک،اور پودینہ

- زمین کی تیاری کے لئے ضروری ہے کہ اس کی اچھے طریقے سے کھدائی کریں۔
- اچھی طرح تیار زمیں بیج اپنی جسامت کی تین گنا گہرا یا آدھا انچ کی گہرائی میں لگائیں

کھاد کا استعمال

- پودوں کی بڑھوتری کے لئے نائٹروجن کی ضرورت ہوتی ہے نائٹروجن پتوں اور پودوں کے بڑھوتری کے لئے بہت ضروری ہے
- فاسفورس پودوں کی جڑوں کی مضبوط پھیلاو کے لئے بہت ضروری ہے
- فاسفورس پودوں میں مختلف بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی پیدا کرتی ہے
- اسی طرح سے پوٹاشیم کی موجودگی سے پودہ نائٹروجن اور فاسفورس کا صحیح فائدہ حاصل کر سکتا ہے ۔
- اس کے علاوہ پھل اور بیج کے صحتمند بڑھاو اور کوالٹی کے لئے پوٹاشیم انتھائی فائدمند ہے۔

پیڑیاں بنانے کا طریقہ

تمام سبزیان مثلن کدو، کھیرا، تربوز، خربوز، تر، مٹر، پٹڑیون پر لگائیں ۔اگر ان سبزیوں کو باڑکے نزدیک لگانے سے پٹڑیوں کی ضرورت نہیں رہے گی ۔پٹڑیون کے لئے بھی نشان لگاکر مٹی اٹھائیں تاکہ سیدھی پٹڑیان بن سکیں ۔ پٹڑیان وٹوں کی نسبت زیادہ چوڑی ہوتی ہیں۔

وٹیں بنانے کا طریقہ

بھنڈی مرچ ٹماٹر شملا مرچ، بینگن ، پھول گوبی ، بند گوبی، مولی، شلجم، گاجر اور سلاد وٹوں پر کاشت کرنے سے اچھی پیداوار دیتے ہیں۔ نرم اور ہموار زمین میں کسی ڈوری یا رسی کی مدد سے سیدھا نشان لگائیں قطاروں کے فاصلے کے لئے کیلنڈر دیکھیں۔

اب نشان کے دونوں طرف سے مٹی اٹھا کر نشان کے اوپر ڈالتے جائیں اس عمل سے جو ابھار ہوگا یہی وٹیں کہلاتی ہیں ۔

وٹوں کی درمیان پانی دینے کے لئے نالی بنائی جائیگی۔

کیمیائی کھادیں

کیمیائی کھادیں مارکیٹ میں دستیاب ہیں، مختلف اجزا کے لئے گھریلو باغیچے کے لئے گوبر کھاد یا پتوں کی کھاد کو استعمال کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے ۔

کیمیائی کھادوں کے استعمال سے گریز کریں ۔ اگر آپ کے باغیچے کی زمین کم طاقت کی بھی ہے تو نامیاتی کھادیں وافر مقدار میں استعمال کرنے سے زمین طاقتور ہو جائیگی ۔

زمین میں کھادیں ڈال کر اچھی طرح سے گوڈی کرکے کھاد زمین میں ملادیں اب سبزی لگانے کے لئے زمین کو ہموار کرلیں اور سبزیوں کی قسم کی مطابق وٹیں پٹڑیاں یا ہموار جگہ میں سبزی اگائیں۔

گوبر کی کھاد

اس میں جانوروں کا گوبر شامل ہے گوبر کی کھاد زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں خیال رہے کہ گوبر کی اچھی طرح سے گلی سڑی اور پرانی کھاد استعمال کیجئے۔ تازہ گوبر کی کھاد زمین میں ڈالنے سے دیمک لگ جانے کا اندیشہ ہے ۔

تازہ کھاد سے پودوں کو خوراک حاصل نہیں ہوتی ۔گوبر کی کھاد کو گڑھوں میں دو سے تین ماہ تک رکھیں یا زمین کے اوپر ہی مٹی کی موٹی تہہ سے ڈھانپ دیں تو کھاد تیار ہو جاتی ہے ۔

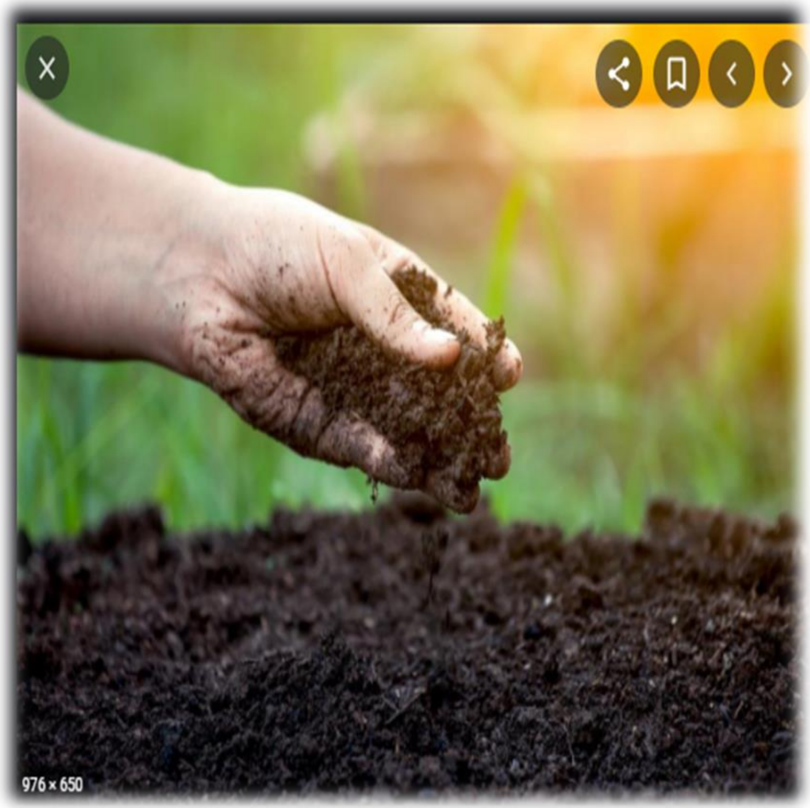

پتوں کی کھاد

تین چار فٹ گہرا گڑھا کھودیں اس گڑھے میں پتوں سبزیوں پھلوں اور انڈوں کے چھلکے نیز گلنے سڑنے والی دیگر اشیا کی ہلکی تہہ لگادیں۔ اس تہہ کے اوپر گوبر کی کھاد کی تہہ لگائیں اس طرح کئی تہہ لگا کر گڑھا بھر لیں۔ آخر میں گڑھے کو مٹی کی موٹی تہہ سے بند کردیں دو ماہ تک یہ کھاد تیار ہو جائیگی ۔ گوبر اور پتوں کی کھاد چار سے پانچ من فی مرلہ استعمال کیجئے۔

کیمیائی کھادیں مارکیٹ میں دستیاب ہیں، مختلف اجزا کے لئے گھریلو باغیچے کے لئے گوبر کھاد یا پتوں کی کھاد کو استعمال کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے ۔

کیمیائی کھادوں کے استعمال سے گریز کریں ۔ اگر آپ کے باغیچے کی زمین کم طاقت کی بھی ہے تو نامیاتی کھادیں وافر مقدار میں استعمال کرنے سے زمین طاقتور ہو جائیگی ۔

زمین میں کھادیں ڈال کر اچھی طرح سے گوڈی کر کے کھادیں زمین میں ملادیں۔ اب سبزی لگانے کے لئے زمین کو ہموار کرلیں اور سبزیوں کی قسم کے مطابق وٹیں پٹڑیاں یا ہموار جگہ میں سبزی اگائیں۔

وٹوں کے درمیان پانی دینے کے لئے نالی بنائی جائیگی۔

پٹڑیاں بنانے کا طریقہ

تمام سبزیاں مثلن کدو، کھیرا، تربوز ، خربوز ، تل، پٹڑیو پنر لگائیں ۔ ان سبزیوں کو باڑ کے نزدیک لگانے سے پٹڑیوں کی ضرورت نہیں رہے گی ۔پٹڑیوں کے لئے بھی نشان لگاکر مٹی اٹھائیں تاکہ سیدھی پٹڑیاں بن سکیں ۔ پٹڑیاں وٹوں کی نسبت زیادہ چوڑی ہوتی ہیں۔

وٹیں بنانے کا طریقہ

بھنڈی ، مرچ، ٹماٹر ، شملا مرچ، بینگن ، پھول گوبی ، بند گوبی، مولی، شلجم، گاجر اور سلاد وٹوں پر کاشت کرنے سے اچھی پیداوار دیتے ہیں۔ نرم اور ہموار زمین میں کسی ڈوری یا رسی کی مدد سے سیدھا نشان لگائیں قطاروں کے فاصلے کے لئے کیلینڈر دیکھیں۔

اب نشان کے دونوں طرف سے مٹی اٹھا کر نشان کے اوپر ڈالتے جائیں اس عمل سے جو ابھار ہوگا یہی وٹیں کہلاتی ہیں ۔

پالک ، میتھی، دھنیا، لہسن پیاز اور پودینہ ہموار جگہ پر لائینوں میں اگائیں ۔

قطاروں میں کاشت کرنے سے جڑی بوٹیوں کا خاتمہ نیز گوڈی اور پانی دینے کی آسانی کے علاوہ پودوں کو یکساں مقدار میں دھوپ ، خوراک اور پانی حاصل ہوتا ہے۔

طریقہ کاشت

سبزیاں خاص طور پر تین طریقوں سے اگائی جاتی ہیں:

1 براہ راست بیجوں سے

2 نباتاتی حصوں سے

3 پنیری سے

براہ راست بیجوں سے زمین اچھی طرح سے تیار کرنے کے بعد ضرورت کے مطابق زمین میں وٹیں پٹڑیاں یا ہموار جگہ پر قطاروں کے نشان لگائیں۔

کیلینڈر میں دیئے گئے فاصلہ کے مطابق بذریعہ بیج کاشت ہونے والی سبزیاں مثلاً بھنڈی، کھیرا، کریلا، توری ٹنڈا، کدو، خربوزہ اور تربوز گرمیوں کے جبکہ مولی، شلجم، گاجر، میتھی، پالک ،وغیرہ سردیوں کے موسم میں بیج سے اگائیں ۔

ایک جگہ اچھی رونگی والا ایک بیج جبکہ کم قوت رونگی والے دو بیج کاشت کیجئے ۔بیجوں کو ان کے جیسا ان کی جسامت کے تین گنہ گہرائی میں لگائیں اس کے فوراً بعد پھوارہ کے ذریعہ پانی دیں ۔ بیج اگنے کے چند دن بعد ایک جگہ پر ایک پودہ چھوڑ کر چھدرائی کریں تاکہ پودوں کی اچھی طرح سے نشونما ہو سکے ۔

نباتاتی حصوں سے کاشت

چند سبزیاں تنوں یا جڑوں کے حصوں سے کاشت کی جاتی ہیں ان سبزیوں میں آلو ،اروی، لہسن اور شکرکندی شامل ہیں۔

آلو

فصل کی لئے آلو کو اس طرح کاٹیں کے ہر ٹکڑہ پر دو یا تین آنکھیں ہوں ان ٹکڑوں کو بطوربیج فروری میں زمین میں لگائیں انہیں وٹوں پر کاشت کریں ۔

وٹوں کا درمیانی فاصلا ڈھائی فٹ جب کہ پودہ سے پودہ کا فاصلا دس انچ رکھیں، خزاں والی فصل میں درمیانی جسامت کا مکمل آلو بطوربیج وٹوں پر کاشت کیجئے ، خزاں والی فصل ستمبر میں کاشت جبکہ پہاڑی علاقوں مثلا مری ،کوٹلی ، سیتا میں گرمی کی فصل اپریل سے جون تک لگائیں جوکہ ستمبر آکتوبر میں تیار ہوگی ۔

اروی

اروی کا درمیانہ حصہ جسامت کی گھٹلیوں کو بطوربیج استعمال کیجئے، وٹوں کا درمیانی فاصلہ دو فٹ جب کہ پودوں کا درمیانی فاصلاآٹھ انچ رکھیں اور فصل فروری مارچ میں کاشت کیجئے ۔

شکرقندی

شکرقندی کا کھانے والا حصہ فروری میں ریت میں دبادیں ، ریت کو اس قدر پانی دیتے رہیں کہ ریت میں نمی موجود رہے ۔ شکر قندی سے بیلیں نکلنا شروع ہوجائینگی ۔ مارچ میں ان بیلوں کو کاٹ کر چار سے چھ انچ کی قلمیں تیار کریں ، ان قلموں کو وٹوں پر کاشت کریں اور پانی چھڑکیں ۔

ابتدا میں ان کی جڑیں نہیں ہونگیں اس لئے مرجھائی ہوئی نظر آئینگی پر کچھ عرصہ کی اندر جڑیں بن جائینگی ، یہ بات یاد رکھیں کے شکر قندی والے کھیت میں گوبر والی کھاد استعمال نہ کریں۔

لہسن

لہسن کی جڑیں بطور بیج استعمال ہونگی، پودوں کو الگ الگ کرلیں ، ہموار زمین میں قطاروں سے قطاروں کا فاصلہ آٹھ انچ جبکہ پودہ سے پودہ کا فاصلہ دو سے چار انچ رکھیں اور لہسن آکتوبر میں کاشت کریں۔ لہسن میں جتنی زیادہ گوڈی کریں گے فصل اتنے اچھی ہوگی ۔

پودینہ

پودینہ کی جڑیں ہموار سطح پر قطاروں میں کاشت کیجئے پودینہ کی اچھی بڑھوتری کے لئے زمین کا نرم ہونہ اور گلی سڑی گوبر کی اچھی مقدار کا ہونا ضروری ہے ۔

پنیری والی سبزیوں کی کاشت

گلی سڑی گوبر کی کھاد اور پتوں کی کھاد چھان کر برابر مقدار میں ملا کر آمیزا بنالیں ، اس آمیزہ کو گھملوں ، کریٹ یا پلاسٹک کی ٹرے میں بھر لیں ، اس کے اندر ہی ہری مرچیں اور شملا مرچیں ،ٹماٹر ،بینگن، سلاد ،پیاز ،پھول گوبی، بند گوبی ، بروکلی کے بیج لگاکر فوارہ کی مدد سے پانی دیں ۔

چند ہفتوں میں پودے نکل آئینگے ۔ مناسب جسامت کے پودے شام کے وقت باغیچے میں منتقل کیجئے ۔

مرچ ،ٹماٹر ، شملا مرچ، اور بینگن کی اگتی پنیری تیار کرنے کے لئے نومبر میں گھملوں یا مٹی کی برتنوں میں بیج لگائیں۔

ان کیاریوں کے اوپر شیشم یا اور درختوں کی ٹہنیوں کی مدد سے ٹنل بنائیں ، ٹنل کو سفید پلاسٹک سے ڈھانپ دیں تاکہ پودوں کو سورج کی روشنی ملتی رہے ، دوپہر کے وقت پلاسٹک ہٹاکر پودوں کو پانی دیں اور ہوا لگنے دیں اور اسی دوران خودرو گھاس کی صفائی بھی کریں۔

بیلوں والی سبزیوں کی اگتی فصل کے لیے پنیری ایسے علائقے سے لائیں جہاں سردی زیادہ عرصہ رہتی ہے۔

- موسم گرما کی سبزیاں مثلاً کھیرا ، کدو وغیرہ کی کاشت میں کافی تاخیر ہوتی ہے جس کے حل کے لئے نمبر دو میں سے تیار کردہ ٹنل کے اند پلاسٹک کی چھوٹی تھیلیاں چھ باء چار پنیری کی تیاری کے لئے بہترین، تیھلیوں کے آخری حصہ میں پانی کے اخراج کے لئے چھوٹے چھوٹے سوراخ کردیں ، اب تیلھیوں کو کمپوسٹ اور گوبر کی کھاد اچھی طرح آمیزہ سے بھر کر ہر تھیلی میں ایک بیج لگاکر ہر ٹنل کے اند رکھ کر ان کو پانی دے دیں۔
- . اس طریقہ میں کریلے دسمبر میں جبکہ ، کدو ، تربوز، خربوزہ، کھیرہ ، ٹنڈا، چینی کدو، گیھا کدو ، کالی توری جنوری کے آخر میں لگائیں ۔

مارچ میں جب کہر پڑنا بند ہوجائے اور شدید سردی ختم ہو تو باغیچہ میں پنیری کو منتقل کر کے پانی دے دیں ۔

پنیری کی منتقلی کے وقت تھیلیوں کوپانی دے کر الٹانے سے پودے مٹی کے ساتھ منتقل ہو سکیں گے۔ اس طریقہ سے پودوں کے مرنے کا امکان نہیں رہتا ۔

تھیلیاں سنبھال کر رکھنے سے باربار استعمال کی جا سکتی ہیں ، اس سے پیداوار حاصل ہوگی ، اس طریقے سے پیداوار میں عام فصل کی نسبت دگنا اضافہ ہوگا ۔

نباتاتی طریقہ

- کم پودے
- مٹی کے بغیر جڑوں والے پودوں کی منتقلی
- آمیزا مٹی کے برتن میں بھر کر پانی چھڑکیں۔
- ہر خانے میں ایک بیج لگا کر آمیزہ سے بیج کو ڈھانپ دیں ۔
- فوارہ کی مدد سے پانی دیں
- فوائد : مٹی کے ساتھ منتقلی سے اچھی پیداوار حاصل کریں ۔
- پورے پودوں کا حصول ۔
- جڑی بوٹیوں کا تدارک اور گوڈی

جڑی بوٹیون کی کٹای کرنے سے کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا جب تک انہیں جڑوں سے نہیں نکالیں گے۔

قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے تیاری، کاشتکاری میں شامل کرنا

سیشن کے مقاصد:

- اس سیشن کے اختتام پر شرکاء قابل ہوسکیں گے:
- سیلاب کیا ہے؟
- کاشتکار اپنی فصل کو قدرتی آفات سے کیسے بچا سکتا ہے؟
- سیلاب سے بچنے کے لئے کس ادارے کا کیا کام اور ذمیداری ہے؟

مندرجہ ذیل ویڈیوز شرکا کو دکھائیں

- https://www.youtube.com/watch?v=u4j2D39JpTI
- https://www.youtube.com/watch?v=HKiPUkamyWE

- پاکستان میں سیلاب ایک قدرتی آفت ہے جس کی وجہ سے نہ صرف جانی و مالی نقصان ہوتا ہے بلکہ کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں ۔ اس کے علاوہ خوراک کی قلت درپیش ہوتی ہے ۔
- سیلاب کو دو قسم کے درجات میں تقسیم کیا گیا ہے
- **درمیانہ درجہ کا سیلاب:**
- درمیانہ درجے کے سیلاب سے نقصان کا کم اندازہ ہوتا ہے، اس سیلاب کی ایک شکل یہ بھی ہوتی ہے جب کچے کے علاقے میں یہ سیلاب آنے سے فصل ڈوبتا ہوتا ہے۔
- کچے کے علاقے کے لوگ اس قسم کے سیلاب کے بارے میں انتظار کرتے ہیں اور اپنی فصل اسی سیلابی پانی پر بھی کاشت کرتے ہیں۔
- اس سیلابی پانی پر نہ صرف اناج اگتا ہے، سبزیاں ہوتی ہیں ، بلکہ جانوروں کا چارہ بھی اگتا ہے۔
- سندہ اور پنجاب کے دریائی اضلاع میں کچے کے علاقے ہوتے ہیں جہاں کے مکیں اسی پانی پر اپنی فصل کاشت کرتے ہیں۔

مہلک سیلاب

- مہلک سیلاب ، ایک ایسا سیلاب ہے جو کہ جانی ، مالی اور معاشی نقصان کا سبب بنتا ہے۔ اس کی مثال ۲۰۱۰ کا سیلاب، ۲۰۱۱ کا برساتی سیلاب، ۲۰۱۵ کا سیلاب اس کی کچھ ایسی مثالیں ہیں جو کہ دریائی علاقے میں رہنے والے لوگوں پر مصیبت بن کر ٹوٹیں اور انہیں بہت نقصان پہنچایا۔

سیلاب کے اسباب

- مون سون بارشیں
- برف پگھلنا
- ندی نالوں میں طغیانی
- تیز بارش کے سبب آنے والی تغیانی
- پہاڑی تودے گرنے کی وجہ سے سیلاب آنا
- بادلوں کے پھٹ جانے سے ہونے والی بارش
- سمندری طوفان
- سونامی

قدرتی آفات خاص طور پر سیلاب سے بچاؤ کے لئے مندرجہ ذیل کام کیے جا سکتے ہیں جس سے فصل اور جانی و مالی نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔

کام	ذمیداری
مون سون کے موسم شروع ہونے سے لیکر موسم کے بارے میں صحیح معلومات اکھٹا کرنا اور وہ معلومات ریڈیو، ٹی وی، موبائل اور ذرائع سے کسانوں تک بر وقت پہچانا، تاکہ کسان اس سے نمٹنے کے لئے تیاری کر سکیں۔	محکمہ موسمیات
ڈیمز میں پانی کی آمد، اخراج کے بارے میں کسانوں کو مناسب معلومات فراہم کرنا جس سے وہ آنے والے کسی بھی متوقع سیلاب سے اپنے آپ کو اور اپنی فصل اور جانوں کو محفوظ بنا سکیں۔	ڈی جی پی ایم جی
سمندری طوفان وغیرہ کے بارے میں کوسٹل ایریا کے کسانوں کو معلومات فراہم کرنا	کراچی ریجنل آفیس محکمہ موسمیات
ملکی سطح پر خوشکسالی کی صورتحال کے متعلق کسانوں کو آگاہ کرنا	محکمہ موسمیات
ربیع اور خریف میں پانی کی موجودگی کے متعلق کاشتاکاروں کو صحیح معلومات فراہم کرنا تا کہ وہ اس بنیاد پر اپنی کاشت کی صحیح منصوبہ بندی کر سکیں۔	انڈس رور سسٹم اتھارٹی

مون سون کیے موسم میں دریائی ، نہری بندوں، پشتوں کی نگرانی کرنا، کمزور جگھوں کی مرمت کرنا تا کہ پانی کا دباؤ بڑہنے کی وجہ سے شگاف پڑنے کے خطرے کو ٹالا جا سکے۔

تمام ندی نالوں کی صورتحال کے متعلق ، صوبائی، ضلعی ، تحصیل کی سطح کے ڈیپارٹیمنس تک معلومات کی بر وقت اور صحیح رہنماہی فراہم کرنا اور وہ معلومات کسانوں تک پہنچانا۔

- قدرتی آفات کے متعلق معلومات فراہم کرنا ،
- قدرتی آفات سے نمٹنے کیلیئے کا نٹیجنسی پلان تیار کرنا اور اس کے لئے وسائل اکھٹا کرنا
- ڈزاسٹر مینجمینٹ پلان بنانا اور اس کے لئے وسائل اکھٹے کرنا
- ضلعی محکموں کے درمیان کوآرڈینیشن کا کام کرنا

- ضلعی کا نٹیجنسی پلان تیار کرنا
- اس کے لئے وسائل اکھٹے کرنا
- ڈسٹرکٹ ڈزاسٹر پلان تیار کرنا اور اس کے لئے وسائل جمع کرنا
- ہیومنٹیرین شعبے میں کام کرنے والی این جی اوز اور آئی این جی اوز کے ساتھ کوآرڈینیشن قائم کرنا

IFAD
Investing in rural people

THARDEEP RURAL DEVELOPMENT PROGRAMME
TRDP

قدرتی آفات کی انتظامکاری کے ساتھ خطرے کی منتقلی یا انشورنس کو سمجھنا

قدرتی آفات کی انتظامکاری کے ساتھ خطرے کی منتقلی یا انشورنس کو سمجھنا

سیشن کے مقاصد:

- سیشن کے بعد شرکاء قابل ہوسکیں گے:
- فصل کی انشورنس اور اس کے طریقہ کار اور اداروں کے بارے میں جان پائینگے۔

شرکا کو حکومت پنجاب کی طرف سے بیما اسکیم کے بارے میں نیچے دی گئی دو وڈیوز دکھائیں۔

https://www.youtube.com/watch?v=TGLVPlYCUvM

.youtube.com/watch?v=cyvgRReU9SY

قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے تیاری کاشتکاری میں شامل کرنا

- جدید دور قدرتی آفات کی انتظامکاری سے نمٹنے کے بجائے ، خطرات کے انتظام پر توجہ دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔
- یہ بڑے پیمانے پر قبول کیا جاتا ہے کہ آفات کی انتظامکاری کا عمل مستقل ہونا چاہیے۔
- انٹرگورمینٹل پینل آن کلائیمیٹ چینج آئی پی سی سی آفات کے خطرات سے نمٹنے کے لئے جو اقدامات کر رہا ہے اس سے یہ مربوط خیال ابھر کر سامنے آیا ہے کہ خطرے سے نمٹنے کے لئے رسک انشورنس کرنا بہت لازمی ہے۔
- دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں انسانوں کے ساتھ، گاڑیوں اور فصلوں کی بھی انشورنس ہوتی ہے تا کہ آفات کی صورت میں معاشی نقصان سے بچا جا سکے۔
- اس کے لئے کئی اصطلاحات استعمال ہوتی ہیں ۔
- بجٹ میں دوبارہ مختص کرنا ، قرض کی گفتگو ، ادھار) یا سابقہ (جمع ذخائر ، جمع پونجی ، احتیاطی بچت ، کریڈٹ ، رسک ٹرانسفر / انشورنس) وغیرہ ۔ انشورنس بھی اسی کی ایک قسم ہے جس میں انشورنس کمپنی پہلے کی مالی اعانت کے بدلے دوسری پارٹی کے لئے اپنے تمام یا کچھ خطرے کی یا نقصان کی صورت میں پریمیم کی ادائیگی کرتی ہے۔

انشورنس کی اقسام

مائیکرو لیول انشورنس

- مائیکرو لیول انشورنس افراد ، گھرانوں اور چھوٹے کاروباروں «ایس ایم ایز»، کو فراہم کی جاتی ہے۔ پالیسیاں خریدی جاتی ہیں۔ مقامی سطح پر متعدد قسم کے ادارے سے ، اور تنخواہوں کے ذریعہ براہ راست وصول کیا جاتا ہے۔
- پالیسی ہولڈرز مائکرو انشورنس کے فوائد کے لئے انشورنس پروڈکٹس سے جن میں غریب افراد بھی شامل ہیں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
- بڑے پیمانے کی انشورنس بڑی سطح کے اداروں کے ذریعے چلتی ہے جس میں مقامی حکام ، علاقائی مالیاتی ادارے ، انجمنیں اور کوآپریٹو شامل ہوتے ہیں۔ اس میں عام طور پر ایک انشورنس کار شامل ہوتا ہے ۔ بڑی سطح کے ادارے مجموعی طور پر خطرے کے اثرات کو رسک پروفائلز کے ذریعے پریمیم لاگتوں کی اجازت دیتے ہیں۔

بڑے پیمانے کی انشورنس:

- میکرو لیول انشورنس حکومتوں کو فراہم کی جاتی ہے

- **کیا انشوئرڈ ہونا چاہیے:**

- آب و ہوا کے خطرے اور بیمہ سے بچنے کے لئے بہت ساری قسم کی اشیاء ہیں۔
- اسکیم ایک یا ایک سے زیادہ خطرات کا احاطہ کر سکتی ہے۔ زرعی مائیکرو انشورنس اسکیموں کے لئے
- مثال کے طور پر، فصلوں، مویشیوں کے لئے جن کو قدرتی آفات یا موسمیاتی تبدیلی کے سبب کسی چیز سے خطرا ہو سکتا ہے۔
- **انشورنس کی ادائیگی:**
- انشورنس ادائیگی نقد یا کسی قسم میں ہو سکتی ہے، اور اس کی وسیع پیمانے پر فراہمی ہو سکتی ہے، سیفٹی نیٹ اسکیموں، مالیاتی اداروں، کوآپریٹیوز سمیت تقسیم کے چینلز، تنظیمیں / آجر، موبائل نیٹ ورک، افادیت، ڈاکخانے یہ سہولت فراہم کرتی ہیں۔

گورنمنٹ اور نجی شعبے کی انشورنس:

- نجی انشورنس ترقی یافتہ ممالک میں اور زرعی شعبے میں وسیع پیمانے پر دستیاب ہے،لیکن بہت سی وجوہات کی بناء پر بہت سارے ترقی پذیر ممالک میں نجی انشورنس محدود یا غیر حاضر ہے،جو بیمہ اور تجارتی عملداری پر اثر انداز ہوتا ہے۔
- جب غریبوں کے لئے خطرہ کم کرنے کی اسکیمیں بناتے ہیں تو، حکومت کا کردار اہم ہوسکتا ہے وہ نجی شعبے کے لئے ایسا ماحول فراہم کرے جس کے نتیجے میں نجی شعبہ غریبوں کے لئے انشورنس کرے۔
- **اہم نقات:**
- •ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ ((DRMایک متحرک عمل ہے جس میں خطرہ کو جوڑ کر دیکھنا «ایک کراس کٹنگ یا لازم ملزوم عنصر کے طور پہ» دیکھا جانا چاہئے۔
- •ڈی آر ایم میں مختلف خطرات کو رسک لئیرنگ میں دیکھنا چاہیے اور اس کو پالیسی کے مقاصد کے ساتھ جوڑنا چاہیے۔
- •انشورنس ہر وقت کاسٹ افیکٹو آپشن نہیں ہے ، یہ ڈزاسٹر کے قسم پہ دارومدار رکھتا ہے۔
- •خطرہ کی منتقلی اور خطرہ کو کم کرنے کو جوڑ کر پالیسی بنانی چاہیے۔
- •گڈ گورننس اورپبلک فنانشل مینجمینٹ کا خطرہ کی منتقلی اور خطرہ کو کم کرنے کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔
- https://www.youtube.com/watch?v=nKcU5Rf3tLohttps://www.youtube.com/watch?v=cyvgRReU9SY
- https://www.youtube.com/watch?v=TGLVPlYCUvM

IFAD
Investing in rural people

THARDEEP RURAL DEVELOPMENT PROGRAMME
TRDP

جانوروں کی ویکسینیشن اور بیماریوں سے تحفظ

جانوروں کی ویکسینیشن اور بیماریوں سے تحفظ

سیشن کے مقاصد :

- اس سیشن کے بعد شرکاء قابل ہوسکیں گے کہ جان سکیں کہ :
- جانوروں کی ویکسینیشن کیسے کی جاتی ہے؟
- کون سی بیماریاں لگتی ہیں ؟
- ان سے بچاؤ کے طریقے کیا ہیں ؟
- ان کا علاج کیسے ممکن ہے؟

- موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے جانوروں پہ بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
- ان اثرات سے بچاؤ کے لئے اور جانوروں کی بہتر افزائش کو یقینی بنانے کے لئے اس شعبے میں کام کرنے والے لوگوں یا جو لوگ مال مویشی کی پالنا میں مصروف ہیں ان کے لئے موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو جاننا اور اس سے اپنے جانوروں کو تحفظ دینا بہت ہی ضروری ہے۔
- موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے مندر ج ذیل آفتیں رونما ہوتی ہیں ، جن میں
- 1) بے موسم کی برساتیں
- 2) برف باری یا اولے پڑنا
- 3) قحط سالی ہونا
- 4) دریائی یا بارش سے سیلاب کی صوتحال

اوپر درج شدہ آفات کی وجہ سے جانوروں پے مندرج ذیل اثرات ہوتے ہیں

- 1) موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے جانورں کا بیمار ہو جانا
- 2) جانوروں میں پھیلنے والی بیماریوں کا لگنا۔
- ان اثرات سے جانوروں کو بچانے کے لئے فوری طور پر نیچے دیئے گئے اقدامات کرنا ضروری ہیں۔
- 1) موسمی اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے جانوروں کو فوری طور بچاؤ کے ٹیکے لگائے جائیں ۔
- 2) جانوروں کو صاف ستھری جگہوں پہ منتقل کرنا
- 3) مال مویشی کے چارے کا مناسب بندوبست کرنا

جانوروں کی دیکھ بھال

- مال کو پالنے کی جگہ ہوادار ، صاف ستھری ہونی چاہیئے۔
- مال کو رکھنے کی جگہ اوپر سے ڈھکی ہوئی ہو تاکہ سردی، گرمی، بارش وغیرہ سے جانور بچ سکیں۔
- مال کو رکھنے کی جگہ کی روزانہ کی بنیاد پہ صفائی ستھرائی رکھی چاہیے۔
- مال کو رکھنے کی جگہ پر ریت یا نرم مٹی رکھنی چاہیئے تاکہ وہاں پہ غلاظت وغیرہ نہ پھیلنے پائے۔
- مال کو کھانے ، پینے کی ضروریات وقت پر دینی چاہیئے۔
- مال مویشی کو موسم کے حساب سے مچھروں اور دیگر زہریلے کیڑوں سے بچاؤ کے لئے ، نیٹ کا استعمال ، اسپرے یا پنکھا وغیرہ لگانا چاہیئے تاکہ جانور محفوظ رہ سکیں

جانوروں کی بیماریوں سے تحفظ کے لئے ویکسینیشن کروانا

- جانوروں کی بیماریوں سے تحفظ کے لئے ڈاکٹروں سے ہر مہینے چیک اپ کروانا چاہیئے
- جانوروں کو حسب ضرورت نہلانا چاہیئے۔
- مال مویشی کو چارے کے لئے ممکن ہو تو صاف ہوا ، زمین یا کھیتوں کا چکر لگوانا چاہیے۔
- جانوروں کا علاج، احتیاط اور ویکسینیشن کرنی چاہیئے
- **جانوروں میں بیماریوں کے اسباب:**
- جانوروں میں بیماریوں کے اسباب میں نا مناسب خوراک، گندہ یا آلودہ پانی کا ستعمال جس کی وجہ سے بیشتر جانوروں میں قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے اور وہ آسانی سے بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔
- اس صورتحال میں جانوروں پر باہر سے آنے والے مضر اجزاء اور کیڑے حملہ کرتے ہیں اور جانور ان سے اپنی صحت کا تحفظ نہیں کر سکتے۔ یہ صورتحال تب بنتی ہے جب جانور گندے ماحول میں رہنا شروع کرتے ہیں۔

جانوروں کی بیماریوں کے جراثیم مندرجہ ذیل ہیں

- جراثیم ، وائرس، بیکٹیریا یا فنگس میں ہوتے ہیں۔
- چاروں میں جراثیم ،جانور اپنی غذا کے دوران کھا لیتے ہیں اور ہضم کر جاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اندر بڑھ جاتے ہیں۔
- مثال کے طور پہ گول کیڑے بڑے آنڈے میں رہتے ہیں اور چھوٹے کیڑے جگر میں رہتے ہیں۔
- ان کیڑوں کو انسانی نظر یا آنکھ سے بخوبی دیکھا جا سکتا ہے جبکہ ان کے علاوہ کیڑوں کو خوردبینی سے دیکھا جا سکتا ہے۔
- وائرس ان تمام میں سب سے باریک ہوتا ہے ۔ بیماریوں کا سبب بننے والے کیڑے ، کچرے، خراب پانی، ماحول اور ہوا میں موجود ہوتے ہیں ۔
- ان سب سے زیادہ خطرناک جراثیم ہیں جو کہ انسان یا جانورں کے اندر رہنا پسند کرتے ہیں۔
- وہ سانس کے ذریعے، منہ، کسی زخم، جانور کے دودھ دینے والی جگہ «پستان» سے اندر داخل ہو جاتے ہیں اور اندر جاتے ہی اپنے اثرات دکھانا شروع ہو جاتے ہیں اور جانور کی قوت مدافعت کمزور ہونے کی وجہ سے وہ بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔

کیڑے (وارمس)

- کیڑے ایک ایسی جاندار چیز ہے جو کہ جانور سے اپنی خوارک حاصل کر کے اس سے پھلتے پھولتے ہیں۔ ان کیڑوں کی دو اقسام ہوتی ہیں ۔ اندرونی کیڑے، بیرونی کیڑے۔
- **<u>اندورنی کیڑے:</u>**
- یہ کیڑے معدہ، آنتوں اور جگر میں رہتے ہیں ۔ یہ کیڑے کسی بھی جانور کے جسم میں داخل ہوکے اندر رہنا شروع کرتے ہیں ۔ ان کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں :
- جگر کے کیڑے
- پھیپھڑوں کے کیڑے
- معدہ اور آنتوں کے کیڑے
- ٹائیروں کی شکل جیسے کیڑے
- **<u>بیرونی کیڑے:</u>**
- یہ کیڑوں کی وہ قسم ہے جو کہ جانور کے جسم پر بیٹھ کر، اس کی چمڑی سے اپنی خوراک لیتے ہیں۔ ان کو بیرونی کیڑوں کا نام دیا گیا ہے۔ ان میں مندر جہ ذیل کیڑے ہیں:
- مکھی ،بنگھائی ، جوویں، لیکھیں

اندرونی کیڑے۔ لیور فلوک

- یہ کیڑے جیرے یا پتے کی نالیوں میں رہتے ہیں اور یہ پانی کے تالاؤں، گندے نالوں، یا سیم اور تھور میں رہتے ہیں۔ اس بیماری کا شکار تقریبا تمام جانور ہوتے ہیں لیکن بھیڑیں ان کا سب سے زیادہ شکار ہوتی ہیں۔ بھیڑوں کی عادت ہے کہ اپنا منہ زمین کے بلکل قریب کر کے گھاس کھاتی ہیں جس کی وجہ سے یہ کیڑے ان کے جسم کے اندر چلے جاتے ہیں اور ان کو بیمار کر دیتے ہیں۔
- مندرجہ ذیل ایسی نشانیاں جس سے یہ پہچانا جا سکتا ہے کہ آپ کا جانور اس بیماری کا شکار ہوا ہے۔
- جانور کو یرقان کی بیماری ہو جاتی ہے
- جانوروں کی آنکھوں میں پانی اور چیپیں آ جاتی ہیں
- جانور اچانک سے کمزور ہو جاتا ہے
- جانور کے بال گرنا شروع ہو جاتے ہیں
- جانور کے گلے کی نچلی سطح پہ سوجن ہونا شروع ہو جاتی ہے
- تھوڑا سا چلنے سے یا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے سے یہ جانور تھک جاتا ہے
- جب بیماری بڑھ جاتی ہے تو گلے میں پانی بھر جاتا ہے۔

پھیپھڑوں کے کیڑے

- یہ کیڑے عمومی طور پر سانس لینے والی نالیوں میں رہتے ہیں جو خون چوستے ہیں، درد اور خارش کی تکلیف پیدا کرتے ہیں۔
- یہ کیڑے کھانسنے کے عمل کے دورا ن اندر چلے جاتے ہیں اور پھیپھڑوں کے آسپاس اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔
- یہ کیڑے تمام پالتو جانوروں کو لگتے ہیں۔
- <u>اس بیماری کی نشانیاں:</u>
- خشک کھانسی، ناک سے ریشا آنا، سانس لینے میں تکلیف شامل ہیں۔ اس بیماری میں جانور بہت ہی کمزور ہو جاتا ہے۔
- اس دوران جانور کو دست لگ جاتے ہیں، اور نمونیا بھی ہو جاتا ہے۔
- <u>معدہ اور آنتوں کے کیڑے:</u>
- یہ کیڑے پینسل کی طرح گول ہوتے ہیں اور منہ سے لیکر معدہ تک موجود ہوتے ہیں۔
- ان کیڑوں کی بڑی تعداد ہوتی ہے جس کی وجہ سے جانور کمزور ہو جاتا ہے۔
- یہ کیڑے جانور کے جسم میں زہر خارج کر دیتے ہیں ۔ جس سے جانوروں میں دست پیدا ہو جاتے ہیں۔
- جس کی وجہ سے ایک طرف جانور کا کھانا پینا کم کر دیتے ہیں اور انہیں بھوک لگنا ختم ہو جاتی ہے۔
- گوشت اور دودھ کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ گلے کے نچلے حصے میں پانی بھر جاتا ہے۔

- بیرونی کیڑے:
- چچڑ)ticks(جانوروں میں پچاس قسم کے لگتے ہیں۔
- جب وہ چمڑی کے اوپر ہوتے ہیں تو چمڑی خشک ہو جاتی ہے اور جب خون چوستے ہیں تو گول ہو جاتے ہیں۔
- جانور کی چمڑی، کھال اور جسم کو نقصان پہنچاتے ہیں۔
- چچڑ زمیں پہ ہی انڈے دیتے ہیں اور بچے پیدا کرتے ہیں۔
- وہ گھاس اور چارے میں چھپ جاتے ہیں اور وہیں رہتے ہیں۔

سرف ٹیسٹ

- اس ٹیسٹ سے یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ کیا دودھ کی کوالٹی ٹھیک ہے یا نہیں اگر تو ٹھiک نہیں ہے تو اس سے دیکھa جا سکتا ہے کہ دودھ دینے والے جانور کے جسم کے حصے میں کوئی بیماری لگی ہوگی۔ اس سے فوری علاج کیا جا سکتا ہے۔
- سامان: سرف کا مرکب ، ۳ فیصد ، شیشے کی راڈ۔
- طریقہ:
- ۳ فیصد سرف کا مرکب تیار کرکے ، 6 چمچ سرف اور آدھا لیٹر پانی ڈال کے ، سرف اور دودھ کی مقدرا برابر رکھیں۔ اگر دودھ میں گٹھلیاں بن جائیں تو دودھ خراب ہے اگر نہ بنیں تو دودھ ٹھیک ہے۔
- بیمار جانور کو اکیلا کرکے رکھا جائے
- جس جانور کا دودھ خراب ہو وہ الگ برتن میں نکال کر ضایع کر دیں
- بیمار جانور سے ہر دو گھنٹے سے لیکر چھ گھنٹے میں دودھ نکالیں
- خراب دودھ نکالنے والے پستان کو کافور کی مالش کریں
- ڈاکٹر سے فوری رابطہ کرکے، جانور کا مکمل علاج کروایا جائے۔

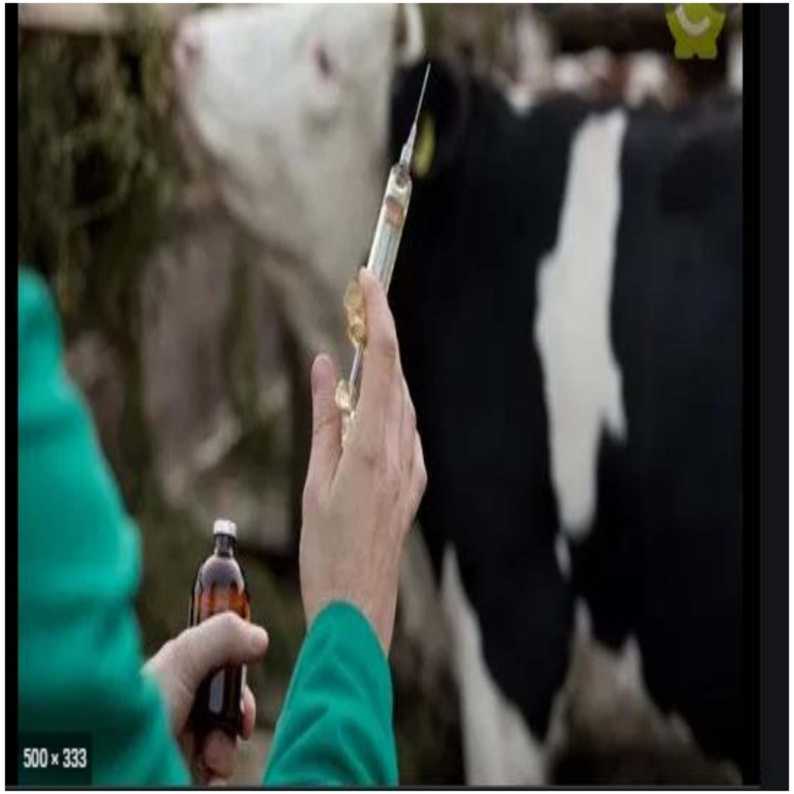

جانوروں کو ٹیکے لگانا

- ویکسین یا ٹیکوں کی دوا ایک ایسی دوا ہے جو کہ جانوروں میں پہلے سے موجود ہ کمزور جراثیم سے تیار ہوتی ہے۔
- اس لئے ضروری ہے کہ جانوروں کو مختلف بیماریوں سے بچانے کے لئے وقت پر ڈاکٹر کے تجویز کردہ طریقے سے ٹیکے لگوا کے اپنے جانور کو محفوظ اور صحتمند رکھا جا ئے۔

جنگلات کی اہمیت اور افادیت

جنگلات کی اہمیت اور افادیت

- سیشن کے مقاصد :
- اس سیشن کے بعد شرکاء قابل ہوسکیں گے کہ جان سکیں کہ:
- پاکستان میں جنگلات کی کیا اقسام ہیں ؟
- جنگلات کی حفاظت کیسے کرنی چاہیئے؟
- نئے جنگلات اگانے کے لئے کیا کیا جا سکتا ہے؟

جنگلات کی اہمیت اور افادیت

- تمر کے جنگلات کی ڈاکیومینٹری دکھائیں۔
- https://www.youtube.com/watch?v=Txv82nIbIa4

نشینل پارک

- بہاولپور کے نشینل پارک کی ڈاکیومینٹری دکھائیں۔
- https://www.youtube.com/watch?v=z18VVK9J81M

جنگلات کی اہمیت

- زندگی اور جنگلات کو اگر الگ کردیا جائے تو شاید اس دنیا میں کوئی جیو باقی نہ رہے۔
- جنگلات ہماری زندگی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں،
- کسی بھی ملک کے صحتمند معاشرہ اور مستحکم معشیشت کے لئے اس کے پچیس فیصد رقبے پر جنگلات کا ہونا ضروری ہے لیکن بد قسمتی سے پاکستان میں جنگلات کا رقبہ صرف چار فیصد ہے جو زیادہ تر پاکستان کے شمال میں پائے جاتے ہیں۔
- جنگلات تازہ ہوا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ کاربان ڈاء آکسائیڈ کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ، جانوروں اور جنگلی جیوت کے لیئے وطن یا دیس کی اہمیت رکھتا ہے ۔ جنگلات موسمیاتی تبدیلی ، زمین کا کٹاؤ اور سیلاب کو روکتے ہیں ۔
- جنگلات ہمیں روزگار اور جانوروں کے لئے چارہ مہیا کرنے کے علاوہ ایندھن کے لئے لکڑیاں ، فرنیچر ، شہد ، گوند وغیرہ فراہم کرتے ہیں ۔ اندازن دو بلین لوگوں کا انحصار جنگلات پر ہے۔
- پاکستان میں زیادہ تر جنگلات گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں پائے جاتے ہیں جبکہ گلگت بلتستان میں 70 فیصد جنگلات صرف ضلع دیامر میں پائے جاتے ہیں۔
- پاکستان میں جنگلات پر تحقیق کرنے والے سرکاری تدریسی ادارے پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ کے مطابق ملک میں 90 کی دہائی میں 35 لاکھ 90 ہزار ہکٹر رقبہ پر جنگلات تھے۔

جنگلات کی اقسام

- دریائی جنگلات
- نہری جنگلات
- تمر کے جنگلات
- صنوبر کے جنگلات
- پاکستان میں دو نایاب جنگل پائے جاتے ہیں ایک صنوبر جو بلوچستان کے ضلع زیارت میں ایکھ لاکھ ہیکٹر پر مشتمل ہے ۔ دنیا کا دوسرے نمبر پر سب سے بڑا نایاب ذخیرہ ہے جسے یونسکو کی طرف سے عالمی ماحولیاتی اثاثا قرار دیا جا چکاہے ۔
- صنوبر کے درخت کی عمر ہزاروں برس ہے جسے زندہ فاسلز بھی کہا جاتاہے ، اس میں تیرہ سے زائد جنگلی حیات ، چکور اور چھتیس اقسام کے نایاب پرندوں کا مسکن ہے ۔اس جنگل میں 54 اقسام کے پودے اور جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں ۔

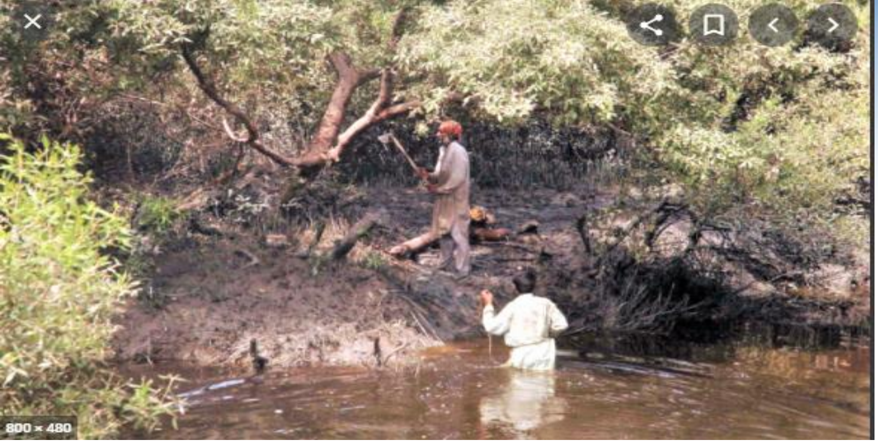

تمر کے جنگلات

- تمر کے جنگلات صوبہ سندہ سمیت دنیا کے 92 ممالک میں پائے جاتے ہیں۔
- یہ جنگلات سندہ کی ساحلی پٹی کراچی ،ٹھٹہ ،اور بدین میں پائے جاتے ہیں ، یہ جنگلات سمندری کٹائو ،سمندری طوفان ،سیلاب کو روکنے کا کام کرتے ہیں ۔
- تمر کے جنگلات پاکستان کے جنوب میں سندھ اور بلوچستان کی تقریباً 1046 کلو میٹر طویل ساحلی پٹی پر محیط ہیں۔
- تمر کے ان ساحلی جنگلات کو مچھلیوں اور جھینگوں کی افزائشی نرسری کہا جاتا ہے۔
- قیام پاکستان کے وقت تمر کے جنگلات کا رقبہ دو لاکھ ساٹھ ہزار ہیکٹر کے لگ بھگ تھا، جو اب سمٹ کر تقریباً 86 ہزار ہیکٹر باقی رہ گیا ہے۔
- سندھ کی ساحلی پٹی پر مچھیروں کی سب سے بڑی آبادی ہے۔ یہ لوگ لکڑی سے بنی ہوئی چھوٹی چھوٹی بستیوں میں رہتے ہیں۔ کراچی میں مچھیروں کی بستیاں ابراہیم حیدری، ریڑھی گوٹھ ، اور ہاکس بے پر مبارک ویلج ہیں۔ اس کے علاوہ وہ چھوٹے جزیروں پر رہتے ہیں۔

- زیریں سندھ کے ان اضلاع میں ٹھٹھ اور بدین کے ساحلی علاقے بھی شامل ہیں۔ مچھیروں کے روزگار کا ذریعہ ماہی گیری ہے۔
- اس کے علاوہ تمر کے جنگلات نہ صرف ان کا ذریعہ معاش ہے بلکہ سمندری حیات جیسا کہ جھینگے، مچھلی کے لئے افزائشی علاقہ ہے۔ اس کے علاوہ جھونپڑیوں کی تیاریوں کے لیے لکڑی کا استعمال، جلانے کے لیے ایندھن، پالتو مویشیوں کے لیے چارہ کی فراہمی کا بنیادی ذریعہ ہے۔
- لیکن دریائے سندھ میں پانی کی کمی کی وجہ سے کوٹری بیراج سے ڈیلٹائی علاقوں میں میٹھے پانی نہ چھوڑنے کی وجہ سے سمندر تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

شجر کاری

- شجر کاری صدقہ جاریہ ہے ،موسمیاتی تبدیلیوں اور بیماریوں سے نہ صرف انسانوں کو محفوظ رکھتے ہیں بلکہ چرند پرند اور حیوانات کو بھی سکون، اور ٹھنڈی چھائوں پہنچاتی ہے۔
- زیادہ اور گھنا جنگل بارش اور تازہ ہوا کا ذریعہ ہے جن کی بدولت ہم سانس لے رہے ہیں ۔

شجرکاری کا موسم

- اگست ،بہار ،اور ساون کے موسم شجر کاری کے موسم ہیں،ہمیں اس میں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہیں۔
- درخت انسان کے سب سے مخلص دوست ہیں۔ ان کی موجودگی ہمارے لئے باعث رحمت ہے۔ان سے ملنے والی آکسیجن زمین پر زندگی کا باعث ہے۔
- درخت کی لکڑی، چھال، پتے،تنا،شاخیں،گودا، جڑیں ہر چیز انسان کے لئے فائدہ مند ہے ۔بارشیں شروع ہوتے ہی محکمہ جنگلات اور مختلف ادارے شجرکاری میں جٹ جاتے ہیں ۔
- شجرکاری کرتے وقت ہمیں اس بات کا خیال کرنا چاہیے کہ ہم مقامی درختوں کو ترجیح دیں اور درختوں میں مناسب فاصلہ رکھیں۔
- پاکستان میں صرف 4 فیصد رقبے پر جنگلات ہیں جوکہ بہت کم ہیں ۔
- پاکستانی عوام ماحولیاتی مسائل کا شکار ہورہے ہیں سانس کی بیماریاں، ہیٹ اسٹروک جان لیوا ثابت ہورہے ہیں ۔
- ہمیں چھوٹے پودوں کے علاوہ درخت لگانے کی بھی ضرورت ہے۔درخت لگانے کے ساتھ اس کی حفاظت بھی ضروری ہے کیونکہ پودہ کو درخت بننے میں 2 سے 5 سال لگتے ہیں میدانی علاقوں کے علاوہ ہم گھروں میں بھی چھوٹے چھوٹے پودے لگا سکتے ہیں ۔

پودے لگانے کا طریقہ

پودے لگانے کے لئے نرسری کا انتخاب کریں اور صحتمند اور اچھی جنس کی پودے خریدیں ۔ بیمار یا خراب پودے کا انتخاب نہ کریں۔

– پودہ لیتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کے بڑھوتری کے بعد پودے کی لمبائی چوڑائی اور پھیلاؤ کتنا ہوگا۔

گڑھا بنانے کا طریقہ

- پودے کی موجودہ جڑوں سے کم از کم دو گنا گہرا اور دو گنا چوڑا گڑھا کھودیں اور اس جگہ موجود کوئی بھی پتھر اور خودرو پودے ہٹا دیں۔
- نکالی گئی مٹی میں قدرتی نامیاتی کھاد ملائیں، آدھا آدھا مکسچر بہترین ہوگا۔ گڑھے میں مناسب مقدار میں پانی ڈالیں اور اسے جذب ہونے دیں۔
- پھر پودے کی جڑیں آہستگی سے پھیلا کر اس میں پودہ لگائیں۔اگر پودہ کا قد لمبا ہے اور اس کو سہارے کی ضرورت ہے تو پہلے سے ہی گڑھے میں ایک لکڑی لگا دیں اور اس سے پودے کو باندہ دیں یا پھر رسی کی مدد سے بھی پودہ کو سہارا دیا جا سکتا ہے۔پہلے دو سے تین سال تک پودوں کو باقاعدگی کے ساتھ پانی دیتے رہنا چاہیے تاکہ پودہ سوکھنے نہ پائے۔